۴ — کے، عظیمیہ گارڈن
فیروز پور روڈ
لاہور

عزیزی ابو سعد سلمہ — تمہارا خط ملا — اس سے پہلے عزیزہ آرجان عمر فاروق و ریحان سلمہما اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا جائے نماز کا تحفہ بھی موصول ہوا تھا۔ میں نے ان کے رقعے میز پر رکھ دیے تھے، جواب بھی لکھ رکھے ہیں کہ ان کے تحفے کی رسید لکھ دوں گا اور شکریہ بھی ادا کروں گا لیکن افسوس کہ آج اور کل پہ معاملہ ٹلتا گیا اور رسید نہ لکھ سکا۔ دونوں نونہالوں کو پیار دو۔ ان کو جتنا شوق اپنے بڑھے دادا کو دیکھنے کا ہے اس سے کہیں زیادہ اشتیاق بڑھے دادا کو اپنے بچوں کو دیکھنے کا ہے۔ لیکن ابھی بعض موانع ایسے ہیں کہ میں سفر نہیں کر سکتا۔ جوں ہی موانع دور ہوں گے ان شاء اللہ ایک مرتبہ میں ضرور آؤں گا۔ عزیزیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تم ترجمے کے لیے کوئی مانع نہیں ہے۔ تم ہر سال میں ایک تفسیر یہاں کا ضرور چھپایا کرو۔ جس صورت کی تفسیر بھیجنی مطلوب ہے اس کی اصل مشکل ہے ہم کہ یہاں بھی کسی قانون داں سے مشورہ کر کے بھیجیے رکھو ورنہ میں اس کو اپنے قلم سے نقل کر کے اور دستخط کر کے بھیج دوں گا۔ جہاں تک ناشروں کا تعلق ہے ان سے معاملہ کرنا بڑا مشکل ہے۔ اس کا علاج ایک ہی ہے کہ تم خود اپنے اختیار سے کام کرو۔ اس کے لیے ممکن ہو تم وہاں چند قابل اعتماد ساتھی بھی پیدا کرو۔ امید ہے ابو سعد سلمہ تمہاری مدد کریں گے۔

گھر کے اور گاؤں کے تمام پرسانِ حال خوردوں اور بزرگوں کو سلام و دعا۔ خاص طور پر میری بیٹیوں، بھائیوں اور ان کے بچوں کو ضرور دعا کہو۔ اگر ہی سے ملو تو ان کو بھی دعا۔

دعا گو
امین احسن اصلاحی
۲۳ — جون ۱۹۸۰ء

اس خط میں مولانا "خوردوں" لکھ گئے ہیں جبکہ بعض دوسرے خطوں میں "خردوں" لکھا ہے۔